دفتر افسر اعلی تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

سروجنی نائیڈو سینٹر فار وومینس اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ڈیجیٹل تشدد اور صنفی عدل کے موضوع پر پینل مباحثہ منعقد کیا

New Delhi, December 3, 2025

سروجنی نائیڈو سینٹرف فار وومینس اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے خواتین اور بچیوں کے خلاف تشدد کے خاتمے کے بین الاقوامی دن کی یاد میں سولہ دنوں کی کاروائی کے حصے کے طور پر مورخہ انتیس نومبر دو ہزار پچیس کو 'ڈیجیٹل عہد میں صنفی تشدد' کے موضوع پر توسیعی خطبے کا اہتمام کیا۔ یہ پروگرام سی ڈبلیوڈی ایس اور ملک بھر کی سولہ یونیورسٹیوں کے اشتراک سے ڈاکٹر آمنہ حسین کی کوآرڈینیٹر شپ میں منعقد ہوا۔

سینٹر کی اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر نشاط زیدی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور اس پر زور دیا کہ یہ سمجھا جائے کہ نئے زمانے میں ڈیجیٹل اسپیس نے نقصان، تحفظ، ویزیبلیٹی اور انصاف کے منظرنامے کو کس طرح نئی جہت دے دی ہے۔انھوں نے صنفی تشدد کی ابھرتی شکلوں کے جائزے کے تئیں سینٹر کے عہد کو اجاگر کیا اور سرعت کے ساتھ تبدیل ہوتے تکنیکی منطقوں کے ساتھ ادارہ جاتی جڑاؤ کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا۔

سینٹر کی پی ایچ ڈی اسکالر چیتالی پنٹ نے پینل مباحثہ کی نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے گفتگو کو معاصر تانیثی مباحث کے چوکھٹے میں رکھا اور ڈیجیٹل سے زیادہ متاثر ہونے والی برادریوں کی تجربات کو ساجھا کیا۔سماج کی جڑوں میں پیوست باتوں سے انھوں نے نتائج اخذ کیے اور کہا کہ آج کل تشدد جسمانی ماحول سے نکل کر ڈیجیٹل شکل میں ہمارے سامنے ہے جہاں عدم مساوات، ڈیپ سیک، ہم آہنگ ہراسانی، اعداد وشمار کا غلط استعمال کے ساتھ ساتھ غیر واضح نجی اور عوامی زندگی میں موجودہ ذات پات کے نظام، طبقاتی نظام، صنف اور مزدور کی ترتیبات کے اثرات پھیل چکے ہیں۔

پینل نے عالمی تبدیلیوں، قانونی خلیج اور روزمرہ کے ڈیجیٹل تجربات پر غور کیا کہ کس طرح وہ ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں اور کیسے ایک دوسرے کا حصہ بنتے ہیں اور مصنوعی ذہانت والے ماحول میں ایجنسی اور تحفظ کے کیا معنی ہیں۔پینل میں پلوی مہاجن، کنسلنٹ وائٹ شیلڈ، یو اے ای، عائشہ جمال، وکیل عدالت عظمی و عدالت عالیہ، ہندوستان نے عالمی اور اصلی تناظرات کی تکمیلی سوالوں پر اپنی اپنی آرا پیش کیں۔مباحثے نے پلیٹ سے ذریعہ کیے جانے والے نقصانات کے اضافے کو اجاگر کیا اور جواب دہی کے میکا نزم، بچانے والے پر مرکوز سیفٹی فیچرز کی ضرورت اجاگر کی اور اجتماعی وحقوق اساس ٹیک ماحولیاتی نظام کے رول کی ضرورت بھی اجاگر کی۔مقررین نے ایڈہاک لیگل ریسپانس، ڈیجیٹل شواہد چیلنجیز، پولسنگ پریکٹسز، آج کے

زمانے میں مزاح کے کلچر کو ڈی کنسٹرکٹ کرنے، ذہنی صحت کے اثرات جیسے مسائل پر گفتگو کے ساتھ ساتھ بہتر قانونی بیداری، قابل رسائی شکایت ازالہ نظام اور بچانے والے پر مرکوز طریقہ کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ گفتگو نے صنف سے واقف منصوعی ذہانت کے نظام کی اہمیت کو اجاگر کرنا، واضح تر قانونی فریم ورک، ایس ایچ جی بیسڈ ڈیجیٹل خواندگی، تدارکی حفاظتی ماڈل اور مضبوط تر کمیونٹی سپورٹ ڈھانچے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

سامعین کے ساتھ بات چیت اور ڈاکٹر آمنہ حسین کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ پروگرام نے اس بات کی توثیق کی کہ سائبر اسپیس میں صنف اساس تشدد سے نمٹنے کے لیے اور زیادہ محفوظ اور جواب دہ ڈیجیٹل مستقبل کی تعمیر کے لیے قانون، پالیسی، ٹکنالوجی اور کمیونٹی پریکٹس کو ہم آہنگ اور مربوط کرنے کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ